ماہنامہ
تحریکِ جدید
ربوہ

احسان ۱۳۴۷
جون ۱۹۶۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر
نسیم سیفی

ماریشس کے وزیر تعلیم اور وزارت تعلیم کے پرمانینٹ سکرٹری صاحبان گذشتہ فروری میں احمدیہ ڈسپنسری اپاپا (لیگوس) نائیجیریا میں تشریف لائے اور جماعت کے اس ہمدردی خلائق کے کام کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ تصویر میں دائیں طرف لفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب کھڑے ہیں۔

Mr. Satcam Boolell (white shirt) Minister of Education, Mauritius and Mr. Frank Richard (Second from right) Permanent Secretary, Ministry of Education Mauritius) visited the Ahmadiyya Dispensary, Apapa (Lagos), Nigeria. In the middle is Alhaj Maulvi N.D. Ahmad, Amir & Missionary Incharge, Ahmadiyya Mission Nigeria.

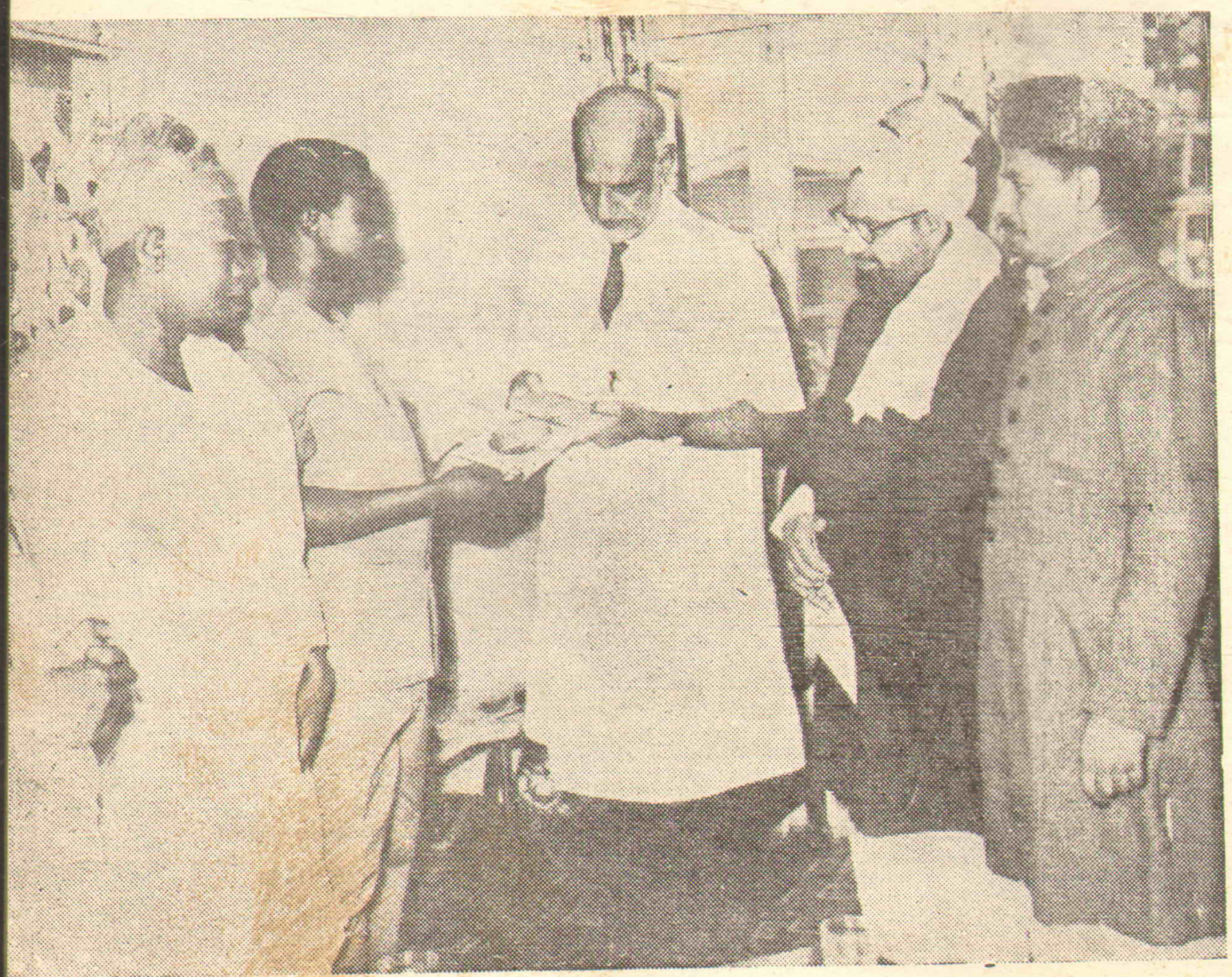

←

کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب صحت کے فیڈرل کمشنر جے ای آڈے ٹورو کو اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) پیش کر رہے ہیں۔ آپ نے فیڈرل نائیجریا کی فوجوں کے لئے پچاس پونڈ کی ادویہ بھی کمشنر صاحب کو تحفۃً پیش کیں۔

Lt-Col. M.Y. Shah is presenting a copy of "Teachings of Islam" to Dr. J. E. Adetoro, Federal Commissioner for Health. Dr. Shah also donated medicines worth £50 towards the Troops Comfort Fund.

اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کردو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاد حضرت فضل عمر رضی اللہ عنہ

"اگر تم چاہتے ہو کہ تم خداتعالی کی برکت حاصل کرو تو آؤ دین کے کام میں لگ جاؤ اور اشاعت اسلام کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کردو.... اور یہ مت خیال کرو کہ اگر تم دین کے لئے اپنا مال خرچ کرو گے۔ دین کے لئے اپنی جانیں قربان کروگے اور دین کے لئے اپنا وقت دو گے تو تمہیں اس سے نقصان ہوگا بلکہ یاد رکھو و اللہ خیرالرازقین جب اس طرح مال خرچ کرو گے تو ..... دولت تمہارے قدموں میں آئے گی اور یہ چھوٹی چھوٹی قربانیاں تمہیں بالکل حقیر اور ذلیل نظر آنے لگیں گی" (۲۹ امان ۱۳۱۴ ہش)

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

واقفین زندگی طلبہ متوجہ ہوں

جو واقفین زندگی طلبہ اس سال میٹرک ایف۔اے۔ بی۔اے۔ ایم۔اے وغیرہ کے امتحان دے رہے ہیں یا دے چکے ہیں۔ فوری طور پر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو مطلع کریں

وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعودؑ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

احسان ۱۳۴۷ھش

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ :- دو روپے ؛ فی پرچہ :- بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے!

ترتیب

- قومی زندگی کا انحصار روحانی برکات پر ہے (اداریہ) ۲
- اسلام اور عیسائیت میں خدائی محبت کا تصور ۵
- کاروانِ اسلام (تحریک جدید کی خبریں) ۸
- طیارہ میں تبلیغِ اسلام ۱۳
- تعدد ازدواج اور عیسائیت ۱۵
- ہالینڈ ۱۶
- پردۂ اسرار (نظم) ۱۷
- روزمرہ کے واقعات (آپ کے خطوط) ۱۸
- مسیحی عبادتگاہیں ۲۰

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریک جدید

دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ

پاکستان - ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۴ ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

احسان ۱۳۴۷ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی زندگی کا انحصار روحانی برکات پر ہے

اس بات سے کون انکار کر سکتا ہے کہ قوموں کی روحانی زندگی ان کے روحانی برکات سے متمتع ہوتے رہنے ہی سے وابستہ ہے۔ کوئی قوم چاہے کسی ہی بلند مقام پر کیوں نہ جا پہنچے اگر اسے مزید روحانی برکات میسر نہ آئیں تو اس کی زندگی یقیناً خطرہ میں جا پڑے گی۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے درخت اپنی زندگی صرف اور صرف اُس وقت تک قائم رکھ سکتا ہے جب تک کہ اس کی جڑوں سے پانی کی ضروری مقدار اُسے ملتی رہے۔ اِدھر جڑیں سُوکھیں اُدھر درخت کی زندگی ختم ہوئی۔ قومیں بھی تو درخت ہی کی مانند ہوتی ہیں۔

انسان کے اِسی فطری تقاضے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں انبیاء مبعوث فرمائے اور ان کے ذریعہ تازہ بتازہ پانی سے انسانوں کی روحانی زندگی کو برقرار رکھنے یا اس کے احیاء کے سامان مہیا فرمائے۔ ایک نبی کے بعد دوسرا نبی آیا اور دوسرے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے بعد تیسرا ——— اور پھر یہ سلسلہ جاری رہا اور ایک لمبے عرصہ تک جاری رہا حتیٰ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں مبعوث ہوئے اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چشمۂ فیض کو ایسی روانی عطا فرمائی کہ پھر کسی نئے پانی کی ضرورت کا سوال ہی جاتا رہا۔ البتہ اس چشمہ کے فیض سے فیض یاب ہو کر دنیا کو سیراب کرنے کا کام حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے خدام کے سپرد کر دیا گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

ایں چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است

یعنی یہ جو بہتا ہوا چشمہ میں بنی نوع انسان کو دے رہا ہوں یہ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال کے سمندر کا ایک قطرہ ہے۔

بھلا کون آنحضرتؐ کے فیوض اور کمالات کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ اس بحرِ بیکراں کا ایک ایک قطرہ اس شان کا حامل ہے کہ اس سے مسیح الزمانؑ جیسی بزرگ ہستیاں اکتسابِ فیض کر کے سارے دنیا کی پیاس بجھا سکتی ہیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چشمۂ فیض سے فیضیاب ہونے کے سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام مزید فرماتے ہیں ؎

ربط ہے جانِ محمدؐ سے مری جاں کو مدام
دل کو وہ جامِ لبالب ہے پلایا ہم نے
تیرا میخانہ جو اک مرجعِ عالم دیکھا
خم کا خم مُنہ سے لگا حرص لگایا ہم نے

حقیقت یہ ہے کہ ہم سب مسلمانوں کا سرچشمۂ روحانیت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود ہے۔ ہماری روحانی زندگی کا برقرار رہنا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم ہر آن اور ہر لمحہ، ہر گام اور ہر مقام پر، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی برکات سے متمتع ہوتے رہیں۔ اسی بات کے پیشِ نظر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر انہیں مضبوطی سے پکڑے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ اور یہ دو چیزیں ہیں کلام خدا اور سنت رسول۔ کیا یہ بات ہمارے لئے باعثِ فخر نہیں کہ ہمارا اور صرف ہمارا ہی مذہب

ایک ایسا مذہب ہے جس کی کتاب مقدس آج بھی اسی حالت میں ہے جس حالت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو دی تھی۔ نہ اس میں کوئی تبدیلی ہوئی اور نہ اس میں کمی و بیشی کا کبھی سوال پیدا ہوا۔ اور پھر ہمارا رسول ہی وہ رسول ہے جس کی زندگی کی ہر بات ہمارے ریکارڈ میں موجود ہے اور جس سے آج بھی اسی طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے جس طرح آج سے ساڑھے تیرہ سو سال قبل۔

یہی دو چیزیں ہماری قومی زندگی کے درخت کی جڑوں کے لئے پانی کا کام دیتی ہیں۔ ان کی طرف ہماری توجہ بالکل اسی طرح مبذول رہنی چاہیئے جس طرح انسان اپنی جان کی پرواہ کرتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے متعدد خطبات میں ان دونو باتوں کو مضبوطی سے پکڑنے کا ذکر فرمایا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم اور اس پر عمل کرنے اور کروانے کے لئے تو حضور ایدہ اللہ نے تعلیم القرآن کی ایک جامع سکیم بھی جماعت کے سامنے رکھی ہوئی ہے جس کے بیش بہا فوائد ہمارے سامنے آچکے ہیں۔

ہم ان چند سطور کے ذریعہ اپنے قارئین کی خدمت میں یہ گذارش کرنا چاہتے ہیں کہ ہر رنگ میں روحانی برکات سے متمتع ہوتے رہنے کی کوشش کرتے رہیں تاکہ ہماری قومی زندگی کو زیادہ سے زیادہ فروغ حاصل ہوتا رہے اور ہم لوائے اسلام کو ہر آن اور ہر مقام پر بلند سے بلند تر لہرانے میں کامیابی سے ہمکنار ہوتے رہیں۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو +

کاروانِ اسلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اسلام کی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہے۔ ادیانِ باطلہ نے ایک لمبے عرصہ تک اسلام پر حملے کر کے مسلمانوں کو زچ کیا ہے اور متعدد مسلمانوں کو گمراہی کے راستے پر لگانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ لیکن اب اس نئے دور میں ساری دنیا میں اسلام کے سپاہی اسلام کے نام کو اس طرح بلند کرنے میں مصروف ہیں کہ ادیانِ باطلہ کو سر چھپانے کی جگہ نہیں مل رہی۔ سپاہیانِ اسلام کی روزمرہ کارکردگی کے متعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے ماہنامہ تحریکِ جدید خود بھی پڑھیں اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ یہ بات ہم سب کے ازدیادِ ایمان کا باعث بن سکتی ہے +

آخری قسط

اسلام اور عیسائیت میں خدائی محبت کا تصور

(ایک موازنہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴)

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد۔ سالٹ پانڈ۔ غانا)

ایک باپ اُسی بچہ سے محبت کرتا ہے جو اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو اور اس کی ہر آواز کو پورا کرنے کے لئے تیار ہو۔ کوئی باپ اپنے ایسے بچہ سے محبت نہیں کرے گا جو ظالم ہو، فاسق ہو، فاجر ہو، بدکار ہو اور اس کے لئے بدنامی کا موجب ہو رہا ہو حتیٰ کہ وہ اپنی ایسی حرکات سے باز آجائے۔ یہی حال خدا تعالیٰ کا ہے۔ قرآن کریم میں ایسی آیات متعدد بار آئی ہیں کہ خدا تعالیٰ نیکی کرنے والوں سے، احسان کرنے والوں سے اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ جیسے فرمایا اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (البقرہ آیت ۱۹۶) خدا تعالیٰ احسان کرنے والوں سے بے شک محبت کرتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (البقرہ آیت ۲۲۳) اللہ تعالیٰ ان سے جو اس کی طرف بار بار رجوع کرتے ہیں یقیناً محبت کرتا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ (توبہ آیت ۴) یقیناً اللہ متقیوں سے محبت کرتا ہے وغیرہ۔ دوسری طرف یہ بھی فرما دیا کہ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ (آل عمران آیت ۵۸) اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ (البقرہ آیت ۱۹۱) اللہ زیادتی کرنے والوں سے ہرگز محبت نہیں کرتا۔ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ کُلَّ کَفَّارٍ اَثِیْمٍ (البقرہ آیت ۲۷۷) اللہ ہر بڑے کافر اور بڑے گناہگار سے محبت نہیں کرتا۔ وغیرہ

غرض اسلام خدا تعالیٰ کی اندھی محبت کا قائل نہیں بلکہ اس کے نزدیک وہی شخص خدا تعالیٰ کی محبت کا حقدار ہے جو اس کے احکامات کی پابندی کرتا ہے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو ان کے مناسب حال بجا لاتا ہے لیکن جو شخص ظلم کرتا ہے، بدکاری کا مرتکب ہوتا ہے، فاسق ہے، فاجر ہے اور لوگوں کے حقوق کو غصب کرنے والا ہے، وہ اس قابل ہے کہ اُسے اس کے لئے سزا دی جائے ایسے شخص سے محبت کرنا اس پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ ہاں اگر ایسا شخص توبہ کر کے اپنی بدکرداری سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باز آجائے تو وہ خدائی محبت کا حقدار بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے اِس حقیقت کو اِس رنگ میں بیان فرمایا ہے۔ نَبِّئْ عِبَادِیْٓ اَنِّیْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَّ عَذَابِیْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِیْمُ (حجر آیت ۶۹) یعنی میرے بندوں کو بتادو کہ اگر تم توبہ اور استغفار کرو اور اپنے گناہوں کی مجھ سے معافی چاہو تو مَیں بخشنے والا اور مہربان ہوں۔ اپنی محبّت کی وجہ سے بلا عوض بھی بخش سکتا ہوں، لیکن اگر تم اپنے گناہوں پر اصرار کرتے گئے اور توبہ اور رجوع سے میری بخشش طلب نہ کی تو پھر میرا عذاب بھی سخت ہے اور دردناک ہے۔ ایسی صورت میں مَیں حاکم ہوں جو چاہوں کروں۔ کوئی شخص اِس امر میں روک نہیں بن سکتا اور نہ کوئی کفارہ کام آسکتا ہے اور نہ ہی یہ امر میری محبت کے خلاف ہے۔ لیکن سزا کے وقت بھی خدا تعالیٰ کی رحمت اور محبت غالب ہوتی ہے جیسے فرمایا رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ (اعراف آیت ۱۵۷) میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔

ایک بندہ اگر غلطی کرنے کے بعد رجوع الی اللہ کرتا ہے اور توبہ اور استغفار میں مشغول ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ جو ماں سے زیادہ محبت کرنے والا اور باپ سے زیادہ مہربان ہے اس کی طرف رجوع، رحمت ہوتا ہے اور اس کے تمام سابقہ گناہ معاف فرما کر اسے ایک نئی روحانی زندگی عطا فرماتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اِسی حقیقت کی طرف اپنی ایک حدیث میں اشارہ فرمایا ہے کہ "اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهٗ"، کہ جو شخص گناہ کے بعد سچی توبہ کر لیتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ اُس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں۔

اللہ تعالیٰ تو دراصل ہر وقت اسی تلاش میں رہتا ہے کہ کب میرا کوئی بندہ مجھ سے بخشش طلب کرے اور مَیں اسے بخش دوں۔ وہ ہرگز کسی کو عذاب میں ڈالنا نہیں چاہتا سوائے اس کے کہ بندہ اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے اپنے دل کو سیاہ کر لے اور ہمیشہ کے لئے اللہ کی رحمت کا دروازہ اپنے لئے بند کر لے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کی رحمت بندہ کے لئے ماں باپ کی محبت اور شفقت سے ہزاروں گنا زیادہ ہے صرف ضرورت اِس بات کی ہے کہ اس محبت کو کھینچنے والی صفات انسان اپنے اندر پیدا کر لے۔

حضرت عمرؓ بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنگ کے قیدیوں میں ایک عورت بھی لائی گئی۔ وہ بڑی بے چینی سے اِدھر اُدھر ماری ماری پھرتی اور جب بھی کوئی بچہ اسے نظر آتا اُسے اپنے سینہ سے چمٹا لیتی اور پیار کرتی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ سے پوچھا کہ کیا تم خیال

کرتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں پھینک سکتی ہے؟ صحابہؓ نے جواب دیا۔ خدا کے رسول! ایسا نہیں ہو سکتا۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ انسان پر اس سے زیادہ رحم کھانے والا ہے اور محبت کرنے والا ہے جتنا کہ یہ ماں اپنے بچہ سے محبت کرتی ہے۔ (بخاری)

اسی طرح ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے محبت اور رحم کو سو حصوں میں تقسیم کیا۔ ننانوے ۹۹ حصے تو اس نے اپنے پاس رکھ لئے اور صرف ایک حصہ زمین پر بھیجا اور یہ اس ایک حصہ میں سے ہے جو مخلوق ایک دوسرے پر رحم اور محبت کا اظہار کرتی ہے حتیٰ کہ ایک گھوڑی اپنے بچہ کو تکلیف سے بچانے کے لئے اپنا کھر اس کے اوپر سے اٹھا لیتی ہے۔ (بخاری)

غرض اسلام نے جو خدائی محبت کا نقشہ کھینچا ہے۔ وہ بے مثال ہے اور کسی دوسرے مذہب میں اس رنگ میں خدا کی محبت، شفقت اور رحمت کو پیش نہیں کیا گیا۔ اسلام خدا تعالیٰ کو عیسائیت کی طرح محض محبت ہی قرار نہیں دیتا بلکہ اسے کامل الصفات قرار دیتا ہے اور اس کی کسی صفت میں ٹکراؤ پیدا نہیں ہوتا۔ وہ مالک بھی ہے کہ کئے کا بدلہ دینے والا ہے اور محبت بھی ہے کہ جسے چاہے بغیر سزا اور عذاب کے بخش دے، کوئی اس کے کاموں پر اعتراض نہیں کر سکتا نہ اس کی بلا عوض بخشش سے اس کی "مالک" ہونے کی صفت پر کوئی اعتراض ہوتا ہے اور نہ اس کے سزا دینے سے محبت کی صفت معطل ہوتی ہے، ہر شخص سے اس کے اعمال کے مطابق خدا تعالیٰ معاملہ کرے گا جس میں نہ کسی کفارہ کی ضرورت ہے اور نہ کسی خونی قربانی کی ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برائے توجہ سیکرٹریانِ تحریکِ جدید

۱- اِس امر کا جائزہ لیا جائے کہ حضرت مصلح موعودؓ کے بیان فرمودہ معیارِ قربانی (ماہوار آمد کا $\frac{1}{5}$) سے جو دوست کم قربانی پیش کر رہے ہیں کس قدر ہیں؟ ان کو معیاری قربانی پر لانے کی پوری کوشش کی جائے۔

۲- عادی بقایا داران کو اِس سال قبل از وقت زیرِ نظر رکھا جائے تا سالِ رواں کی وصولی سو فیصدی ہو سکے۔

اِن دونوں امور کے متعلق سیکرٹریانِ تحریکِ جدید اوّلین موقع پر اپنی مساعی کی رپورٹ دفتر ہذا میں بھجوانے کا اہتمام فرمائیں۔

وکیل المال اوّل
تحریکِ جدید

تحریک جدید کی خبریں

مولوی عبدالباسط صاحب شاہد

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم قریشی مقبول احمد صاحب نے مشن کی روایات کو قائم رکھتے ہوئے متعدد تعلیمی اداروں میں تقاریر کی ہیں۔ گزشتہ ماہ آپ نے ویسٹرن کالج فار

سوالات پوچھے۔ ان طالبات میں سے بعض تو کسی حد تک اسلام سے واقفیت رکھتی تھیں لیکن اکثر اسلام سے بالکل ناواقف تھیں۔ چنانچہ قریشی صاحب کی تقریر

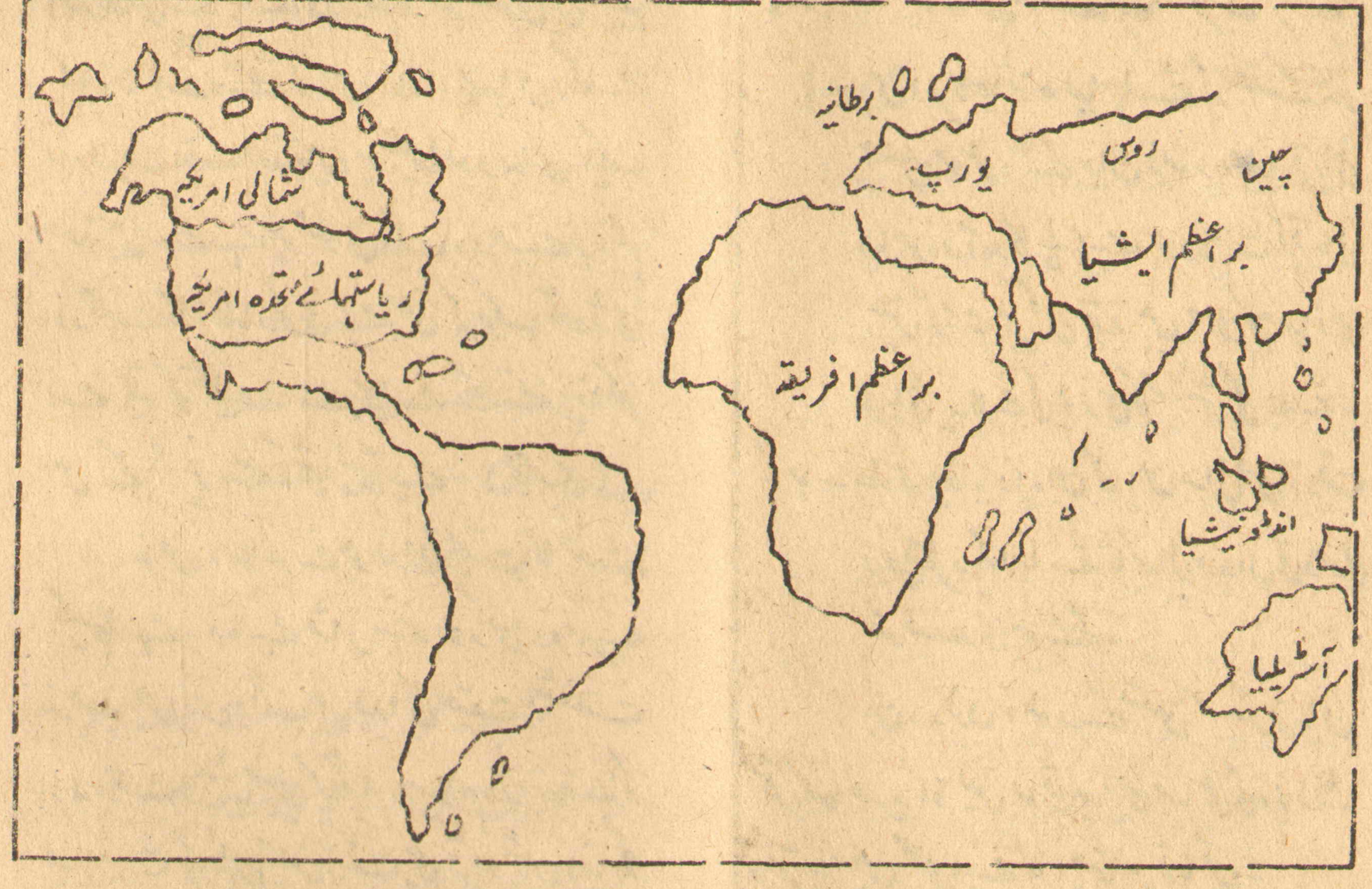

دومین میں اسلام کی تعلیم کے وہ پہلو جو نسلی امتیاز کو جڑ سے اُکھیڑتے اور بنی نوع انسان میں مساوات قائم کرتے ہیں اُجاگر کئے۔ متعدد طالبات نے موضوع میں دلچسپی لیتے ہوئے قریشی صاحب سے مختلف

ان کے لئے حیرت و استعجاب کا باعث تھی۔ بعض نے یہ بھی کہا کہ انہیں تو اس بات کا علم ہی نہ تھا کہ اسلام میں معاشرہ کے متعلق اس قدر تفصیل سے ہدایات دی گئی ہیں اور کہ وہ ہدایات ہمارے لئے

کس قدر مفید ہیں۔

اس عرصہ میں مکرم قریشی صاحب نے پریسبیٹرین چرچ (اس تنظیم کا آغاز امریکہ ہی میں ہوا تھا اور اب دوسری عیسائی تنظیموں کے دوش بدوش یہ تنظیم بھی دنیا کے مختلف ممالک میں عیسائیت کی تبلیغ میں مصروف ہے) میں بھی تقریر کی۔ اس تقریر کا موضوع بھی نسلی امتیاز اور اس کی روک تھام کے ذرائع تھا۔ امریکہ میں اسلام کی طرف رجحان بڑھنے کی ایک یہ بھی واضح دلیل ہے کہ عیسائی تنظیمیں اپنے گرجاؤں میں ہمارے مبلغین کو بلا کر ان سے اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کرواتی ہیں۔

مکرم قریشی صاحب نے امریکہ میں نسلی امتیاز کی پالیسی پر عمل کرنے والوں کو اس کے برے انجام سے آگاہ کیا اور اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ نسلی امتیاز سے مذہب کی اقدار پر بھی زد پڑتی ہے۔

کلیولینڈ کے ایک اخبار نے مکرم قریشی صاحب کا بیان شائع کرتے ہوئے آپ کی تصویر بھی چھاپی۔ اور تصویر کے ساتھ جماعت احمدیہ سے متعلق ایک تعارفی نوٹ بھی نہایت اچھے رنگ میں شائع کیا۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ پیلسٹی کے تمام ذرائع اب احمدیت کی تبلیغ میں کام آ رہے ہیں۔

مکرم سید جواد علی صاحب نے بھی ایک سکول کے طلبہ اور سٹاف کو فضائل اسلام کے موضوع پر خطاب کیا۔ تقریر کے بعد طلباء نے متعدد سوالات کے ذریعہ تقریر میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ مکرم پریسبیلی صاحب نے بعد میں ایک خط کے ذریعہ مکرم سید جواد علی صاحب کا شکریہ ادا کیا اور اس بات کی خواہش کا اظہار کیا کہ پھر بھی جب کبھی انہیں ایسے مواقع پر بلایا جائیگا وہ ضرور تشریف لائیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹرینیڈاڈ

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہر خاص و عام کو احمدیت کے پیغام سے جو درحقیقت اسلام ہی کا پیغام ہے دلچسپی پیدا ہو رہی ہے۔ ہمارے مشن کی ایک تقریب میں وزیر منصوبہ و ترقی نے بھی شرکت کی اور اپنی تقریر میں اس بات پر خاص طور پر زور دیا کہ انسانیت ایسے مقام پر پہنچ چکی ہے کہ اگر مذہب کی رہنمائی حاصل کرنے سے گریز کیا جاتا رہا تو تباہی کے سوا اور کچھ نہ ملے گا۔ احمدیہ جماعت کی کوششوں کو بھی آپ نے سراہا۔

مکرم مولوی محمد حنیف صاحب یعقوب نے نوجوانوں کی ایک انجمن کی دعوت پر ان کے ہاں نوجوانوں کی ذمہ داریوں کے موضوع پر تقریر کی اور نوجوانوں کو بتایا کہ نظام کی پابندی نہایت ضروری ہے اور کہ نوجوان اپنے دل میں خدمتِ دین اور خدمتِ ملک کا جذبہ پیدا کریں۔

ٹرینیڈاڈ میں چار مختلف مراکز میں قرآن مجید حدیث اور عربی اسباق کی درس و تدریس جاری ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے۔

گی آنا

مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم نے دو ہائی سکولوں کے اساتذہ اور طلبہ سے خطاب کرتے اسلامی عقائد تعلیم کی برتری کا مضمون بیان کیا اور اسلام پر ہونیوالے متعدد اعتراضات کا عمدہ اور مؤثر رنگ میں جواب دیا۔ آپ کی ہر دو تقریریں بہت پسند کی گئیں۔

مسجد کی تعمیر کے لئے عطایا کی تحریک کی گئی۔ احباب نے اپنی وسعت کے مطابق وعدے لکھوائے تین ہزار ڈالر اسی موقع پر جمع ہو گئے۔ مناسب قطعۂ زمین کے حصول کی کوشش بھی جاری ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہالینڈ

یورپ میں اسلام سے دلچسپی بڑھ رہی ہے ہمارے مبلغین مختلف انجمنوں میں اُن کی دعوت پر تشریف لے جا کر تقاریر کرتے ہیں اور بعض سکولوں اور کالجوں کے طلباء وفود کی صورت میں مسجد اور مشن ہاؤس میں آ کر بھی اسلامی تعلیم سے واقفیت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ انچارج نے ایک پانچ روزہ مذہبی کانفرنس میں شرکت کی اور "اسلام میں مسیح کا تصور" کے عنوان پر نہایت دلچسپ تقریر کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں قرآن مجید اور حدیث کے حوالجات سے بتایا کہ دیگر انبیاء کی طرح حضرت مسیح ناصریؑ بھی اللہ تعالیٰ کے رسول تھے اور دیگر انبیاء ہی کی طرح اُن کی تعلیم بھی یہ تھی کہ انسانیت واپس اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹے اور صرف اور صرف اسی پر بھروسہ رکھے۔ اختلاف کے باوجود آپ کی تقریر کو پسند کیا گیا اور قرآن مجید کے حوالوں میں خاص طور پر دلچسپی لی گئی۔ چونکہ یہ مضمون اکثر لوگوں کے لئے بالکل نیا تھا اس لئے تقریر کے بعد سوالات کا ایک لمبا سلسلہ شروع ہو گیا۔

انڈونیشیا کے باشندوں کی ایک تنظیم میں مکرم اکمل صاحب نے قرآن مجید کا درس دیا اور کئی ایک مسائل کی وضاحت بھی کی۔ مختلف ممالک کے مسلمان باشندے جو ہالینڈ میں مقیم ہیں اکثر ہمارے مشن کی طرف رجوع کر کے اپنی مذہبی مشکلات کا تدارک کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پاکستان ڈے کے موقع پر پاکستانی سفیر نے جو تقریب منعقد کی اس میں مکرم اکمل صاحب کو متعدد مقتدر اصحاب سے ملاقات کا موقع ملا۔ اخبارات نے امام احمدیہ مسجد کی اس تقریب میں شمولیت کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ پرائیویٹ محفلوں میں اکثر لوگ اس بات کا ذکر کرتے ہیں کہ پاکستانی مبلغ بھی مختلف رنگوں میں پاکستان کی بیش قدر خدمت کرتے ہیں۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہوگا ہمارا ہالینڈ مشن ایک رسالہ "الاسلام" بھی شائع کرتا ہے جو خدا کے فضل سے مذہبی حلقوں میں مقبولیت حاصل کر رہا ہے۔

سوئٹزرلینڈ

یورپ میں بعض اوقات اخبارات میں ایسے

مضامین چھپ جاتے ہیں جن میں تعصب کی بناء پر یا کم علمی کی وجہ سے اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر اعتراض کئے ہوتے ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں سوئٹزرلینڈ کے ایک اخبار میں ایسا ہی ایک مضمون شائع ہوا۔ اس میں اسلام میں عورتوں کی پوزیشن کو زیر بحث لایا گیا تھا۔ چنانچہ مکرم چودھری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے مدلل مضمون لکھ کر اخبار مذکور کو ارسال کیا جو انہوں نے شائع کر دیا۔ اس مضمون کی اشاعت پر جس پادری نے اعتراضات کئے تھے انہوں نے معذرت کرتے ہوئے مکرم چودھری صاحب کو خط لکھا کہ ان کا مقصد اعتراض کرنا نہیں تھا بلکہ اسلام کے متعلق جو رسمی تعلیم انہیں دی گئی ہے اس کے مطابق انہوں نے نہایت نیک نیتی سے وہ باتیں اپنے مضمون میں درج کر دی تھیں۔

تمام مسلمانوں نے ہمارے مبلغ انچارج کی قیادت میں دنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے عام طور پر اور بالخصوص کے مسلمانوں کے لئے خاص طور پر دعائیں مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے اور اغیار کے مظالم سے محفوظ رکھے۔

مکرم چودھری صاحب نے ایک دینی کلاس بھی جاری کر رکھی ہے جو عرصہ زیر رپورٹ میں باقاعدگی کے ساتھ جاری رہی۔

سپین

میڈرڈ یونیورسٹی میں معلم مکرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام نے اسلام اور اس کے بنیادی اصولوں پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی کامیاب تقریر کی۔ اس تقریر میں شہر کے معززین اور لکھا پڑھا طبقہ بڑی کثرت سے شامل ہوا اور لیکچر کو بہت پسند کیا گیا۔

وزیر خارجہ سپین، ایک جرنیل، پیلسٹی کے ڈائرکٹر جنرل، پوپ کے ایک نمائندہ اور برطانوی ایمبیسیڈر کے سیکرٹری انفارمیشن منسٹر اور وزارت انصاف کے افسروں سے ملاقات کی اور اسلامی لٹریچر پیش کیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جرمنی

مشن کے زیر اہتمام دو اہم تقریریں ہوئیں جن میں اسلام کی خوبیاں اور فضائل بیان کئے گئے نیز موجودہ زمانہ میں پیش آنے والے بعض نئے مسائل کا حل اسلامی نقطۂ نظر سے پیش کرتے ہوئے یہ ثابت کیا گیا کہ ہر قسم کی مشکلات کا حل اسلام کی مکمل تعلیم میں موجود ہے۔

مکرم چودھری عبداللطیف صاحب مبلغ انچارج کی ایک تقریر کا وہاں کے ایک مشہور اخبار نے دو دفعہ ذکر کیا بلکہ تقریر کا خلاصہ درج کرنے کے بعد سوالوں کے جوابات کی عمدگی و خوبصورتی کی تعریف کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ونڈزورتھ والی شہرۂ آفاق تقریر کا جرمن ترجمہ چھپوا کر ملک کے تمام معززین تک پہنچایا گیا۔

فضائل قرآن مجید پر ڈاکٹر کیوسی صاحب نے ایک کامیاب تقریر کی۔ مقامی احباب کے علاوہ دیگر

ممالک کے سفارتی نمائندے اور معززین مشن میں آکر
اسلام کے متعلق واقفیت حاصل کرتے رہے۔

"اسلام" حسب سابق شائع ہوا۔

کمبوڈیا میں مصر کے سابق سفیر بھی مسجد میں
تشریف لائے۔ اور مشن کے متعلق بڑی دلچسپی سے
معلومات حاصل کیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو نوجوان جرمنوں
کو قبولِ اسلام کی سعادت حاصل ہوئی۔

انگلستان

وزیر اعظم صاحب مارشیس کی انگلستان
میں آمد پر مکرم جناب بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد
لندن نے ان کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا
جو شکریہ کے ساتھ قبول کیا گیا۔ دنیا کے معتدد لوگوں
تک اسلامی لٹریچر پہنچانے کا یہی سب سے مناسب
طریق ہے کہ ان سے خود مل کر انہیں یہ تحفہ دیا جائے
اور عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ اس طرح لٹریچر نہ صرف
خوشی کے ساتھ قبول کیا جاتا ہے بلکہ تحفہ قبول کرنے
والے اس کا مناسب فائدہ بھی اٹھانے کی کوشش
کرتے ہیں۔ خود بھی اس کا مطالعہ کرتے ہیں اور
دوسروں کے پاس بھی اس کا ذکر کرتے ہیں۔

مختلف کلبوں میں تقاریر کے ذریعہ مکرم
امام صاحب نے اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں
کو اجاگر کیا اور کئی ایک غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔

اس دوران اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک
انگریز عیسائی کو قبولِ اسلام کی سعادت حاصل ہوئی۔
ان کا نام محمد ناصر احمد رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا
ہے کہ انہیں استقامت عطا فرمائے اور انکے وجود
کو سلسلہ کے لئے ہر طرح بابرکت ثابت کرے اور ان
کے ذریعہ مزید روحوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے
چشمۂ عرفان سے سیراب کرے۔

ماہنامہ "مسلم ہیرلڈ" باقاعدگی کے ساتھ شائع
کیا گیا اور اس کے ساتھ ہی اردو "اخبار احمدیہ" بھی
چھپتا رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گلاسگو میں مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے
"اسلام اور انسانیت" کے موضوع پر دو نہایت کامیاب
تقریریں کیں۔ ان تقریروں میں آپ نے انسانی ضروریات
اور جسمانی اور روحانی ترقیات کے سلسلہ میں اسلام
کی تعلیم پیش کی اور حاضرین کو بتایا کہ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے
ہر قوم اور ہر زمانے کے لئے انبیاء مبعوث فرمائے
لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری دنیا کے لئے
مبعوث ہوئے اور آئندہ ہر زمانہ میں (جیسا کہ رسولِ
اکرمؐ سے لیکر اب تک) حضورؐ کی تعلیمات انسان
کی رہنمائی کرتی رہیں گی۔ مکرم آرچرڈ صاحب نے
دین کے مختلف مسائل کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ان
کا حل صرف اور صرف اسلام ہی پیش کرتا ہے۔

موجودہ وقت کی سب سے بڑی ضرورت قیامِ امن اور
اس کے استحکام کے سلسلہ میں آپ نے مختلف زاویوں
سے کی گئی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ کے قرآن کریم کی روشنی میں پیش کردہ

طیارہ میں تبلیغ اسلام

(مکرم مولانا محمد منور صاحب)

سات نومبر ۱۹۶۷ء کو خاکسار نیروبی ایر پورٹ سے ڈھائی بجے بعد دوپہر پی۔آئی۔اے کے طیارہ کے ذریعہ کراچی کے لئے روانہ ہوا۔ بائیں جانب ایک تاجر بیٹھے تھے جو مختلف شہروں میں تجارتی کاروبار کے بعد پاکستان واپس آرہے تھے۔ ان سے تعارف ہوا۔ گفتگو جاری تھی کہ ہم جدہ پہنچ گئے۔ کچھ مسافر اترنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ ہمارے سامنے والی سیٹ پر ایک سیاہ فام خاتون بیٹھی تھیں جو لباس سے مسلمان معلوم ہوتی تھیں۔ میں نے خیال کیا کہ شاید انہیں بھی جدہ اترنا ہوگا۔ دریافت کرنے پر انہوں نے بتایا کہ وہ ملیلا جارہی ہیں۔ مزید سوالات سے پتہ چلا کہ وہ مسلمہ نہیں ہیں بلکہ کیتھولک فرقہ کی راہبہ ہیں اور تنزانیا کے علاقہ موشی سے تعلق رکھتی ہیں۔ خاکسار نے انہیں بتایا کہ خاکسار بھی تنزانیا سے آرہا ہے اور وہاں تبلیغ اسلام کے کام میں مصروف ہے۔ اس سے انکی دلچسپی میں اضافہ ہوگیا اور انہوں نے احمدیہ مسلم مشن کے بارہ میں معلومات بہم پہنچانے کی فرمائش کی۔ میرا ارادہ تھا کہ طیارہ سے اتر کر کچھ وقت جدہ کے مطار پر گذارونگا تا وہاں سے اس اسلامی علاقہ کے ملکی حالات اور مقامی لوگوں کے عادات و اطوار کا اندازہ لگا سکوں کیونکہ جدہ آنے کا خاکسار کا یہ پہلا موقع تھا۔ بیت اللہ الحرام کا طواف کرنے اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہونیکی دیرینہ آرزو ایک بار پھر انگڑائیاں لینے لگی اور ان مقدس مقامات کے قرب کے احساس نے دل کی دھڑکنوں کو اور بھی تیز کر دیا۔ اتنے میں جدہ ایر پورٹ کے کارکنان ہمارے طیارہ کی صفائی اور جھاڑ پھونک کے لئے اندر آگئے اور خاکسار نے عربی زبان میں ان سے حرمین شریفین کے حالات دریافت کئے۔ جلد ہی وہ کام ختم کر کے واپس چلے گئے۔

لیکن مس میری کا یہ جواب بہت ہی تعجب خیز تھا کہ انہوں نے نہ احمدیہ مشن کا نام سنا ہے نہ ہی ہماری طرف سے شائع کردہ بیس سوا اسیلی کتب میں سے کوئی کتاب دیکھی ہے۔ ہمارے سوا اسیلی اور انگریزی اخبارات بھی انکی نظر سے نہیں گزرے تھے۔ میں نے دل میں سوچا کہ اسکی اصل وجہ ان لوگوں کا اسلام کے خلاف قدیمی تعصب ہے۔ اگرچہ اس تعصب میں کمی ہو رہی ہے تاہم بہت سے کیتھولک عیسائی صرف اپنے ہی فرقہ کا لٹریچر پڑھنا پسند کرتے ہیں اور اسلامی کتب سے بدکتے ہیں بالخصوص کیتھولک راہبات اس روایتی تعصب کا مثالی نمونہ ہیں۔ مس میری نے بتایا کہ وہ مشن سکول میں معلمہ ہیں اور پانچ سال تک لنڈن میں تعلیمی تربیت حاصل کر چکی ہیں اب تین سال کو دس کے بعد ملیلا جارہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے سکول میں مسلمان طلبہ بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم پاتے ہیں اور جب وہ اسلام کے بارہ میں کچھ پوچھتے ہیں تو پوری واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے وہ صحیح جواب نہیں دے سکتیں اسلئے انہیں اسلام اور عیسائیت میں مابہ الامتیاز بتایا جائے تا وہ درست جواب دے سکیں۔

اب انگریزی کی بجائے ہم نے سواحیلی میں گفتگو شروع کر دی کیونکہ تنزانیا کی یہ واحد ملکی اور سرکاری زبان ہے۔ مجھے بھی یہ زبان بہت پیاری لگتی ہے اور اس میں کلام کرنا دل کو راحت بخشتا ہے۔ خاکسار نے موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے اسلام اور عیسائیت میں بنیادی فرق کی تفصیل پیش کرنی شروع کی۔ اسلام کا نظریۂ توحید پیش کرتے ہوئے خاکسار نے بائبل سے بھی تائیدی حوالجات پیش کئے جو مروجہ عیسائیت کے پیش کردہ عقائد کی تردید کرتے تھے۔ حسنِ اتفاق سے کیتھولک بائبل کا سواحیلی ترجمہ ان کے تھیلے میں موجود تھا جو انہوں نے نکال لیا۔ جب میں کوئی حوالہ باب اور آیت کے نمبر کی قید سے بیان کرتا تو وہ فوراً محولہ مقام کھول کر پڑھتیں اور تصدیق کرتیں کہ واقعی ایسا ہی لکھا ہے۔ پھر حضرت مسیح علیہ السلام کے مقام، تعلیم، معجزات اور صلیب سے زندہ اُتارے جانے کے متعلق میں نے اسلامی تعلیم پیش کی۔ مس میری کے لئے یہ بات بڑی حیران کن تھی کہ قرآنی آیات کے ساتھ ساتھ بائبل سے بھی بالکل درست عبارتیں پیش کی جا رہی ہیں۔ وہ بار بار شکست تسلیم کرتیں اور بڑی افسردگی سے کہتیں کہ میں آپکو کس طرح لاجواب کر سکتی ہوں جبکہ آپکو بائبل بھی میری نسبت زیادہ آتی ہے اور مجھے اسلام کا بالکل سطحی علم ہے لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ مجھے کچھ اور بتائیں۔

طیارہ میں بہت سے نئے مسافر آ چکے تھے جو سب کے سب مسلمان تھے صرف ایک یورپین خاتون تھیں جو غالباً عیسائی تھیں، انکی خاطر ہم نے انگریزی میں گفتگو شروع کر دی۔ مسافر اپنی سیٹیں چھوڑ کر ہمارے قریب کی کرسیوں پر آ گئے جہاز کا عملہ بھی اس گفتگو میں دلچسپی لینے لگا اور کچھ وقت کے لئے ہم ان سب کی توجہ کا مرکز بن گئے۔ خاکسار کھڑا ہو کر قرآنی آیات اور انکی تشریح پیش کر رہا تھا اور سامعین کے چہروں پر مسکراہٹیں کھیل رہی تھیں۔ یورپین خاتون بھی پوری طرح محظوظ ہو رہی تھیں۔ جب مس میری اپنی لاچاری کا اظہار کرتیں تو سارے چہرے فاتحانہ انداز میں متبسم ہو جاتے۔ طیارہ سوئے کراچی محوِ پرواز تھا۔ بائبل کی تحریفات اور اسکے اختلافات ان کے گوش گذار کرتا رہا۔ بعض دفعہ وہ گھبرا کر بائبل بند کر دیتیں اور میں خاموش ہو جاتا۔ چند لمحات کے بعد پھر کہتیں کہ ہاں مجھے اور باتیں بتاؤ۔ میں پھر اسلامی تعلیم اور انجیلی تعلیم کا موازنہ کر کے اسلامی تعلیم کی برتری ثابت کرتا اور وہ خاموش ہو جاتیں۔ یہ سلسلہ جاری رہا حتیٰ کہ رات کے کھانے کا وقت آ گیا۔

جدہ سے دو پختہ عمر کے مسلمان صورت بزرگ بھی ہمارے ساتھ روانہ ہوئے۔ چونکہ ہماری طرف انکی پیٹھ تھی اسلئے ہمیں معلوم نہ ہو سکا کہ وہ ہماری گفتگو سے کیا اثر لے رہے ہیں۔ جب کراچی پہنچکر ہم کسٹم میں گئے تو وہ دونو مجھ سے پہلے وہاں پہنچ چکے تھے۔ مجھے دیکھتے ہی دونو نے آگے بڑھ کر پُرتپاک مصافحہ کیا۔ ان میں سے ایک کہنے لگے "ہم آپکی گفتگو سنتے رہے آپکا اندازِ تبلیغ قابلِ داد ہے"۔ یہ مکہ مکرمہ میں ہمارے ساتھی حاجی تھے۔

تعددِ ازدواج اور عیسائیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو مبلغین آج سے بیس تیس سال پہلے افریقہ کے مختلف علاقوں میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دینے گئے تھے ان کے کانوں میں یقیناً اب تک عیسائی پادریوں کی یہ آوازیں گونج رہی ہوں گی کہ تعددِ ازدواج اسلام کی ایک ایسی کمزوری ہے جسے آج سے چند سال بعد کا افریقہ کبھی برداشت نہ کر سکیگا۔ عیسائی پادری یقین سے پُر آواز میں چیخ چیخ کر کہا کرتے تھے کہ تعلیم عام ہوتی چلی جا رہی ہے اور تعلیم کے ساتھ ساتھ تعددِ ازدواج کا مسئلہ ختم ہوتا جا رہا ہے اور وہ دن دُور نہیں جب افریقین اس لئے اسلام سے بیزار ہو جائیں گے کہ یہ مذہب تعددِ ازدواج کی تعلیم دیتا ہے۔

لیکن اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پانسا کچھ اس طرح پلٹا ہے کہ تعددِ ازدواج کو اسلام کی مضبوطی کا باعث اور ترقی کا ذریعہ سمجھا جانے لگا ہے کچھ عرصہ ہوا ایک پادری نے کہا تھا کہ مشکل تو یہ ہے کہ عیسائیت ایک عورت اور تین خدا پیش کرتی ہے اور اسلام تین (بلکہ چار) عورتیں اور ایک خدا پیش کرتا ہے اور اسلئے لوگ اسلام کی طرف مائل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ مشرقی افریقہ میں عیسائیوں کی ایک کانفرنس نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا تھا کہ عیسائیت کے نظام میں داخل ہونے کے لئے تعددِ ازدواج کو روک نہیں بننے دینا چاہیئے۔ جب ٹانگانیکا کے ایک بہت بڑے مقامی حاکم (ONI OF IFE) سے پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا "میں عیسائی بھی ہوں اور میری ایک سے زیادہ بیویاں بھی ہیں۔ ایک سے زیادہ بیویاں کا ہونا میری عیسائیت میں کسی طرح حارج نہیں ہے۔"

امریکہ سے شائع ہونے والے ہفتہ وار رسالہ ٹائم (TIME) نے دس مئی ۱۹۶۵ء کی اشاعت میں مذہب کے کالم میں تعددِ ازدواج کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ فادر یوجن ہل مین جو تنزانیہ میں سولہ سال تک تبلیغ عیسائیت کا کام کرتے رہے ہیں کے نزدیک عیسائیت کا ان ممالک میں تعددِ ازدواج سے انکار سماجی حلقوں میں انتشار پیدا کرنے کا باعث ہے اور اخلاقی طور پر قابلِ اعتراض بھی ہے۔ عام طور پر عیسائی کہا کرتے ہیں کہ بائبل کی کتاب پیدائش میں مندرجہ ذیل آیت میں اس بات کا ذکر ہے کہ مرد صرف ایک ہی عورت سے شادی کرے۔ آیت یہ ہے:-

"اس واسطے مرد اپنے ماں باپ
کو چھوڑے گا اور اپنی بیوی سے
ملا رہے گا اور وہ ایک تن ہونگے"

لیکن فادر یوجن ہل مین کا خیال ہے کہ اس آیت سے

یہ بات قطعاً ثابت نہیں ہوتی کہ مرد صرف ایک ہی عورت سے شادی کرے۔ وہ کہتے ہیں کہ مرد چاہے جتنی عورتوں سے مرضی شادی کرے لیکن بیک وقت تو وہ صرف ایک ہی عورت سے "ملے گا" اور دونوں "ایک تن ہوں گے"۔ وہ اس بات پر بھی زور دیتے ہیں کہ یہودیوں میں ــــ جیسا کہ تورات میں ذکر ہے ــــ ایک سے زیادہ عورتوں سے شادی کی جاتی رہی ہے۔ "ایک تن" ہونے کی وضاحت کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ جس طرح ایک ماں کے کئی بچے "ایک تن" کہلانے کے حقدار ہوتے ہیں کیونکہ وہ ایک ہی ماں کے بطن سے ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر ایک مرد کئی عورتوں سے شادی کرے تو بائبل کی اس تعلیم پر کوئی زد نہ پڑے گی کہ مرد اپنی بیوی سے "ایک تن ہوگا"۔ ٹائم نے یہ بھی لکھا ہے کہ عملی طور پر افریقی مبلغ (یعنی افریقہ کے عیسائی مبلغ) اس بات پر رضامند ہیں کہ تعدد ازدواج والوں کو عیسائی تنظیم میں قبول کر لیا جائے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اب عیسائی اپنے حلقوں میں ایسی تبدیلی محسوس کر رہے ہیں کہ جس کی وجہ سے وہی باتیں جو کل تک اسلام کی کمزوری نظر آتی تھیں آج انہیں اسلام کی مضبوطی کا باعث دکھائی دینے لگی ہیں اور انکی خواہش پاکر عیسائیت کو زندہ رکھنے کے لئے ان باتوں کو اپنائے بغیر چارہ نہیں ÷ (ن - س)

ہالینڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم صلاح الدین خان صاحب مبلغ ہالینڈ اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں لکھتے ہیں:-

"عرصۂ زیر رپورٹ میں مشن ہاؤس میں اسلام پر معلومات حاصل کرنے اور مسجد دیکھنے اور بعض دفعہ مشورہ کے لئے زائرین آتے رہتے ہیں ان میں سے قابلِ ذکر ایک ڈچ وکیل ہیں جو مکرم عبدالحکیم صاحب مبلغ انچارج سے مسلمانوں کے ذریعہ کے بارے میں مشورہ کرنے آئے تھے چنانچہ ان سے آپ نے دیر تک گفتگو کی اور اس ضمن میں ضروری مواد مہیا کیا۔

DUTEN CHEM سے ٹیچر ٹریننگ کالج کے آخری سال کا ایک طالبعلم جسے اپنے امتحان کیلئے اسلام پر مقالہ لکھنا ہے آیا۔ پہلے تو یہ صاحب خطو کتابت کے ذریعہ معلومات حاصل کرتے رہے تھے اور اسلام پر کئی ایک کتابیں بھی منگوا کر پڑھ چکے تھے لیکن اسکے بعد ایک سوالنامہ تیار کر کے وہ اپنے ساتھ لائے اور دیر تک گفتگو کرتے رہے۔ یہ طالبعلم دو دفعہ مشن ہاؤس میں آچکے ہیں۔"

حقیقت یہ ہے کہ یورپ میں ہمارے مشن اسلامی تعلیمات کو پھیلانے میں شب و روز مصروف ہیں اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اب مختلف جہات سے اسلام میں دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے ÷

پردۂ اسرار

کیوں ترے کوچے میں اپنے دل کو لے جاتے کبھی
ہم محبّت میں فریبِ غم نہیں کھاتے کبھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کی یادیں تو آئیں روز و شب، صبح و مسا
آپ بھی تکلیف کر کے خود چلے آتے کبھی

ہم رہے دار و رسن کی آرزو میں مضطرب
زلف والے اپنی زلفوں کو بھی لہراتے کبھی

چاند تاروں سے پرے ہے میری سجدہ گاہِ شوق
آپ بھی کچھ عرش سے نیچے چلے آتے کبھی

مجھ پہ ظاہر ہو نہیں سکتے اگر احوالِ غیب
پردۂ اسرار کا کونہ ہی سرکاتے کبھی

ہم اگر ہوتے تری چشمِ کرم کا انتخاب
خود سے ڈرتے اور نہ ہم غیروں سے گھبراتے کبھی

آپ اظہارِ ندامت کر نہیں سکتے اگر
اپنے دل ہی میں نسیم اک بار شرماتے کبھی

نسیم سیفی

آپ کے خطوط

روزمرّہ کے واقعات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرمی عبدالغفور صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ اگر بیرونی ممالک میں کام کرنے والے مبلغین اپنے روزمرّہ کے ایسے واقعات جو انہیں تبلیغی میدان میں پیش آتے ہیں اور جو تحریک جدید کے قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہو سکتے ہیں اس ماہنامے میں اشاعت کے لئے ارسال کیا کریں تو یقیناً اِس پرچے کی مقبولیت اور اشاعت میں معتدبہ اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس وقت سب لوگوں کی نظریں ہم پر لگی ہوتی ہیں اور لوگ یہ سُننے کی بجائے کہ ہم بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں یہ چاہتے ہیں کہ انہیں بتایا جائے کہ تبلیغ کس طرح کی جاتی ہے اور اس کے کیا نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اگر ہمارے مبلغین حضرات اِس بات کی طرف ذرا سی اور توجہ دیں تو امید ہے غیر از جماعت دوست بھی اس پرچے کو نہ صرف دلچسپ بلکہ پہلے سے زیادہ مفید پائیں گے۔

اگر تمام مبلغین ہر ماہ اپنے کام کے متعلق ایک ایک پیراگراف بھی تحریر فرمائیں تو اس پرچے کے کئی صفحات پر یہ رپورٹیں پھیل سکتی ہیں۔ میری یہ گذارش تمام مبلغین تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

سفرِ یورپ نمبر

مکرم مولینا محمد اسمٰعیل صاحب منیر تحریر فرماتے ہیں:-

تحریک جدید کا سفر یورپ نمبر ملا۔ پڑھ کر بے حد دلچسپ پایا۔ خصوصاً ہم دُور رہنے والوں کے لئے تو یہ ایک نعمت ہے۔ کیا ہی اچھا ہو اگر آپ یہ سارا مواد انگریزی حصّہ میں بھی یکجا طور پر شائع فرما دیں۔ گویا اس طرح یہ ایک کتابی شکل میں انگریزی میں ہمیں مل جائے گا۔ اس رسالہ کے پڑھنے سے کئی نئی باتیں معلوم ہوئیں جو ازدیادِ ایمان کا باعث بنیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سعی کو قبول فرمائے اور اس کے ذریعہ بہتوں کو ہدایت دے، آمین۔ یہاں بھی (ماریشس میں) اس کی پچاس کاپیاں اہم احباب کے ہاتھوں میں پہنچانے کا بندوبست کیا ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کے سینوں کو حق کے لئے کھول دے، آمین۔

احمدیت کے متعلق معلومات

مکرم فضل احمد صاحب افضل آسٹریلیا سے تحریر فرماتے ہیں:-

کتب کا پارسل مل گیا۔ میں آپ کا بیحد ممنون ہوں۔ مجھے یہاں احمدیت کے متعلق معلومات ماہنامہ تحریک جدید ہی کے ذریعہ ملتی ہیں۔ انگریزی حصہ یہاں دوسرے دوستوں کو بھی دکھاتا ہوں اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ اس بات سے بہت متاثر معلوم ہوتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو انگریزی حصہ کو تھوڑی سی اور دے دیں۔ بیرونی مشنوں کی خبریں بھی شائع کیا کریں کیونکہ اسوقت بہت سے لوگ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہماری تبلیغ کیا نتائج پیدا کر رہی ہے۔

اگر آپ احمدیت کے متعلق واقفیت بہم پہنچانے والی کوئی کتب ارسال کر سکیں تو ممنون ہوں گا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں اسلام کی طرف رجوع کی ایک رَو چلی ہوئی ہے اور فرشتے لوگوں کو پکڑ پکڑ کر اس طرف لا رہے ہیں۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا کا نتیجہ۔

ماہنامہ کا چندہ

ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ آپ اپنی جماعت میں محصل صاحب یا سیکرٹری صاحب مال کو دیکر جماعتی چندوں کے ساتھ بھی ادا کر سکتے ہیں۔ اس طرح آپ منی آرڈر کی زحمت سے بھی بچ جائیں گے اور وی پی کے زائد اخراجات بھی برداشت نہ کرنے پڑیں گے (مینجنگ ایڈیٹر)

کاروانِ اسلام

(بقیہ از صفحہ ۱۲)

احمدیوں کا ذکر کیا جنہیں حاضرین نے بہت سراہا۔

مکرم آرچرڈ صاحب ایک احمدیہ گزٹ بھی شائع کرتے ہیں جو باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے

آپ نے اپنی جماعت کے افراد کو تسبیح و تحمید اور درود شریف پڑھنے کی خاص طور پر تلقین کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈنمارک

مکرم کمال یوسف صاحب نے ملک کے مختلف حصوں میں دس تقاریر کر کے متعصب پادریوں کی اسلام کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اگرچہ بعض لوگ اپنی ضد پر اڑے رہتے ہیں اور تعصب کی بنا پر غلط فہمی سے چمٹے رہنا ہی پسند کرتے ہیں لیکن ایسی سعید روحیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے موجود ہیں جو غلط فہمی کے تدارک ہی میں عافیت تلاش کرتی ہیں۔ چنانچہ ان تقاریر کے ذریعہ ایسے متعدد اصحاب کا علم ہوتا رہتا ہے جو تقریر کے بعد مقرر سے مل کر اپنی غلط فہمی کے دُور ہونے کا ذکر کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں میں سے بعد میں کچھ دوستوں کو سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کی سعادت بھی مل جاتی ہے۔

گزشتہ ایام میں ملیشیا کے نائب وزیر اعظم صاحب ڈنمارک تشریف لائے۔ مکرم کمال یوسف صاحب نے ان سے ملاقات کی اور اسلامی کتب پیش کیں جو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔

کوپن ہیگن (جہاں گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد نصرت جہاں کا افتتاح فرمایا تھا) اور بالمو میں سنڈے کلاس (اتوار کے روز لگائی جانے والی کلاس) باقاعدگی سے جاری رکھی گئی۔ دینی اسباق کے علاوہ اب عربی زبان کے اسباق بھی دیئے جانے لگے ہیں۔

پریس کے دو نمائندوں کو مکرم کمال یوسف صاحب نے انٹرویو دیا اور احمدیت کے پیغام اور جماعت کے کام کے متعلق متعدد باتوں کی وضاحت کی۔ احباب جماعت کو جماعتی امور سے باخبر رکھنے کے لئے ایک بلٹین بھی جاری کر دیا گیا ہے جو انشاء اللہ باقاعدگی سے نکلتا رہے گا۔

اگر آپ

تحریک جدید کے متعلق کوئی بات پوچھنی چاہتے ہیں تو ہمیں لکھیئے۔ (ادارہ ماہنامہ تحریک جدید)

مسیحی عبادتگاہیں

نیوز ویک ۲۸ مارچ ۱۹۶۶ء کے شمارے میں لکھتا ہے:۔

"چرچ اور عیسائیوں کے درمیان فاصلہ دن بدن بڑھتا جا رہا ہے۔ پندرہ ہزار صنعتی کارکنوں (مزدوروں) کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ صرف سات فیصدی ہفتہ وار عبادت میں شامل ہوتے ہیں۔۔۔۔۔"

چرچ آف انگلینڈ بھی بڑی تیزی سے مائل بہ زوال ہے۔ دس فیصدی سے بھی کم لوگ مذہبی تقاریب میں شرکت کرتے ہیں۔ نکولس سٹیسی Nicholas Stacey لکھتا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شہر کے ایک حصہ میں جہاں بارہ گرجے بارہ چرچ کونسلیں اور ستاون بے فائدہ و فضول چرچ کلبیں نزدیک نزدیک واقع ہیں۔ مذہبی جلسوں میں شامل ہونے والے ان میں سے کسی ایک عمارت میں بخوبی سما سکتے ہیں۔ اگر چرچ ان بھاری بھرکم تاریخی عمارتوں تلے دب کر نہ رہ گیا تو بھی ان عمارتوں کو کسی اور استعمال میں لانا پڑے گا۔"

کیتھولک چرچ بھی انہیں حالات سے دوچار ہے۔ ہالینڈ کا مشہور تاریخی گرجا جو ۱۸۹۲ء میں ایک ہزار افراد کی عبادت کے لئے تعمیر ہوا تھا فروخت ہو چکا ہے۔ دو اور تاریخی گرجے جلد ہی فروخت ہونے والے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا معلوم کب ضرورت پڑ جائے!

تریاق سلیمانی

ہیضہ، بدہضمی، متلی، اسہال، تبخیر معدہ اور دردِ شکم کے لئے خوش ذائقہ اور مفید چورن ہے جسے بچے بھی شوق سے کھا لیتے ہیں۔

اپنے بے شمار فوائد کی وجہ سے بے حد مقبول ہے۔ گھر اور سفر میں ہمیشہ ایک شیشی پاس رکھیں اور فوری ضرورت کے وقت فائدہ اٹھائیں۔

بے شمار تعریفی خطوط وصول ہو چکے ہیں

قیمت چھوٹی شیشی ایک روپیہ، درمیانی دو روپے، بڑی چھ روپے

المنار دواخانہ۔ ربوہ

فریگرنٹ انہی طمپل کریم

کے متعلق ایک رائے

محترمہ سیدہ خورشید فضل صاحبہ ربوہ تحریر فرماتی ہیں

میں کئی قسم کی کریم استعمال کر چکی ہوں لیکن فریگرنٹ انہی ٹمپل کریم کو چہرے کے کیل، داغ، دھبے اور پھنسیوں کو دور کرنے کے لئے سب سے مفید پایا۔ اپنے کئی عزیزوں کو یہ کریم استعمال کرائی بفضلِ تعالیٰ سب کو ہی فائدہ ہوا۔

قیمت تین روپے علاوہ ڈاک خرچ

نوٹ:- ایک خط لکھ کر فہرست ادویات طلب فرمائیں۔

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری تصحیح

مئی ۱۹۶۸ء کے "تحریک جدید" میں ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی کا اشتہار غلط چھپ گیا ہے صحیح اشتہار یوں ہے:-

بواسیر، دمہ

جوڑوں اور اعصاب کی دردوں اور پرانے دردسر کیلئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیریں نہایت کامیاب ہیں۔ ہر مرض کی اکسیر قیمت دس روپے ہے۔

کیور میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ مال لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

بیمار بہنوں کے لئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپاٹون

یہ دوا ہیلان الرحم، بندش حیض، درد سے آنا، زیادہ آنا، بانجھ پن، ورم رحم، اعصابی درد، باؤگولہ کیلئے کامیاب دوا ہے سینکڑوں عورتیں اس سے صاحب اولاد بن چکی ہیں۔ کثرت اولاد سے پیدا ہونیوالی کمزوری کو دور کر کے چہرہ کو سرخ بناتی ہے۔ ہر موسم، ہر عمر اور ہر مزاج کے لئے یکساں مفید۔ آزمائش شرط ہے۔

قیمت فی شیشی علاوہ محصول ڈاک ۵ روپے

ملنے کا پتہ

ایچ پی فارمیسی دھوریہ (کھاریاں) گجرات

بفضل خدا تعالیٰ ان بیماریوں سے شفا حاصل کریں

بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر، دمہ، پرانا بخار، پتھری ریت، جوڑوں کا درد، اولاد نہ ہونا، جسمانی کمزوری، دماغی و اعصابی کم طاقتی کا بہترین علاج طلب فرمائیے

مفت

خط لکھ کر کتاب "آب حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں۔!

چشتیہ دواخانہ شیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

دفتر دوم کی

انیس سالہ کتاب

خوشخبری برائے مجاہدین دفتر دوم

اس یادگاری کتاب کی طباعت زیر غور ہے

اس میں وہ تمام مجاہدین ہوں گے جن کا چندہ ۱۹۴۸ء سے ۱۹۶۴ء تک ہر سال بغیر کسی ناغہ کے وصول ہوگا۔

اسلئے

اپنے ناغہ کے سالوں کو ابھی سے پُر کر لیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

ـــــ نور کابل ـــــ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی۔ سوا روپیہ

ـــــ تریاقِ اٹھرا ـــــ

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

ـــــ نورِ نظر ـــــ

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

ـــــ سُرمہ خورشید ـــــ

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۳۴

نورِ فطرت

نسیم سیفی کی دینی اور قومی

نظموں کا مجموعہ

قیمت صرف ایک روپیہ
مع محصول ڈاک

سیفی برادرز۔ ربوہ ضلع جھنگ

OUR FOREIGN MISSIONS

اگر آپ

بیرونی ممالک میں ہماری تبلیغ اسلام کی کامیاب کوششوں کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں تو یہ کتاب ہم سے صرف ایک پوسٹ کارڈ لکھکر مفت منگوائیں۔ (ادارہ "تحریک جدید" ربوہ)

الفضل روزنامہ ربوہ

الفضل ہمارا، آپکا اور سب کا اخبار ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات، علماء سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپکا جماعتی فرض ہے۔

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ:۔ چھ روپے

(مینجر الفرقان ربوہ)

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دواؤنس کی قیمت چھ روپے

قدیمی — اوّلین — شہرۂ آفاق
حب اکٹھر ارجنٹرڈ
مکمل کورس بیس روپے

زد جام عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حب مفید النساء
بے قاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دوا سازی
● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ

نرینہ اولاد گولیاں
انعام خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

اور

اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپکی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں۔

حب مسان
سوکھے کی مجرب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

معین الصحت
تلی، بھوک، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے

(بالمقابل ایوانِ محمودؓ۔ ربوہ)